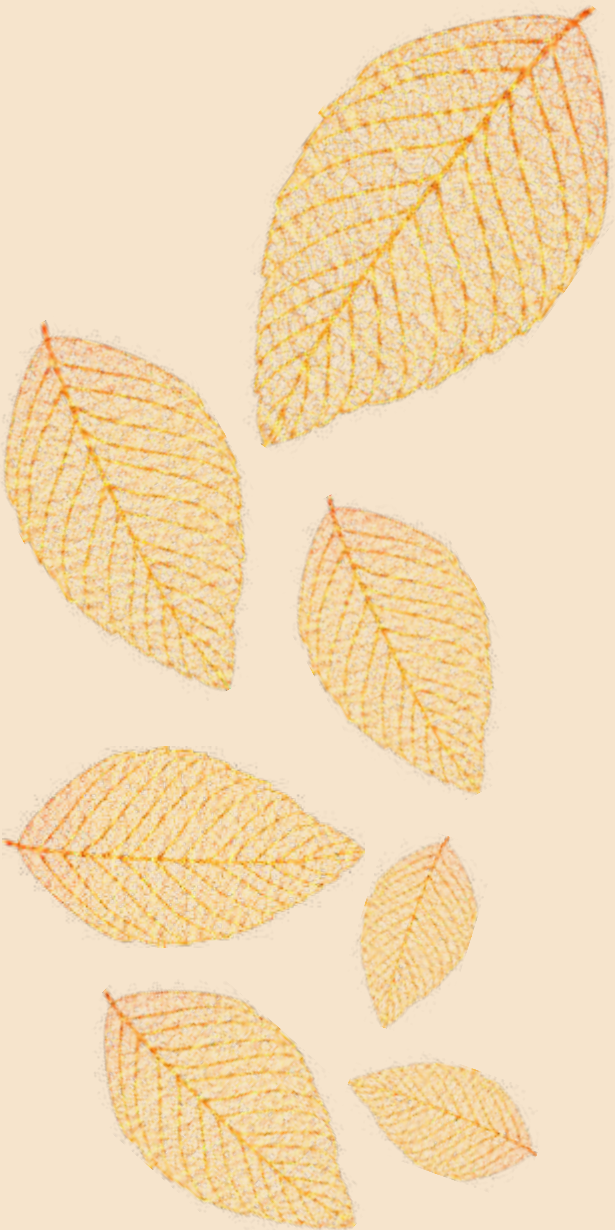


# Surah Al-Fatihah



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ



- The Holy Prophet (ﷺ) said: Al-Fatihah is the greatest chapter of the Quran (Bukhari).



- Abu Sa'id Rafi' bin Al-Mu'alla (May Allah be pleased with him) reported:

The Messenger of Allah (ﷺ) said, "Shall I teach you the greatest Surah in the Qur'an before you leave the mosque?" Then he (ﷺ) took me by the hand, and when we were about to step out, I reminded him of his promise to teach me the greatest Surah in the Qur'an. He (ﷺ) said, "It is 'Alhamdu lillahi Rabbil 'Alamin (i.e., Surat Al-Fatihah) which is As-Sab' Al-Mathani (i.e., the seven oft-repeated verses) and the Great Qur'an which is given to me."  
(Bukhari).



- “By Him in whose hand my soul is, nothing like it has been sent down in the Torah, the Bible, the Zabūr, or the Qur’ān, and it is the seven oft-repeated verses and the mighty Qur’ān which I have been given.” (Tirmidhi).
- “He who does not recite *Fatihatul-Kitab* is not credited with having observed prayer.” (Bukhari & Muslim)

- Regarding As-Sab' Al-Mathani (i.e., the seven oft- repeated verses), Promised Messiah (as) said in his Arabic I'jazul Masih:
- 'Among the names of this surah is " As-Sab' Al-Muthani", and the reason for naming it is because it is Muthanna (dual/two); half of it, is the servant's praise of the Lord, and half of it is the giving of God to His mortal servant.

**Promised Messiah (as) was hinting here to the following Hadith Qudsi:**

- "Allah said: 'I have divided the prayer between Myself and My slave into two halves, and My slave shall have what he has asked for. 'When the slave says: 'Al-hamdulillah i rabbil Alameen (All praise belongs to Allah, Lord of all the worlds,),' Allah says: 'My slave has praised Me, and My slave shall have what he has asked for.' And when he says: 'Ar-Rahmanir-Rahim (The Gracious, the Merciful),' Allah says: 'My slave has extolled Me, and My slave shall have what he has asked for.' And when he says: 'Maliki yawmiddin [Master of the Day of Judgment.],' Allah says: 'My slave has Glorified Me. This is for Me, and this Verse is between me and My slave in two halves.' And when he says: ' Iyyaka na'budu wa iyyaka nastain

[Thee alone do we worship and Thee alone do we implore for help.],' He says: 'This is between Me and My slave, and My slave shall have what he has asked for.' And the end of the Surah is for My slave.' And when he says: 'Ihdinas-siratal-mustaqeema, siratal-alladhina an'amta alayhim a lad-dallin [Guide us in the right path, The path of those on whom Thou hast bestowed *Thy* blessings, those who have not incurred *Thy* displeasure, and those who have not gone astray.],' He says: 'This is for My slave, and My slave shall have what he has asked for.'



- **Promised Messiah (as) also said that Al-Fatiha is the fulfilment of the prophecy of the bible, the book of Revelation chapter 10:**

- 'Then I saw another mighty angel coming down from heaven. He was robed in a cloud, with a rainbow above his head; his face was like the sun, and his legs were like fiery pillars. He was holding a **little scroll**, which lay **open** in his hand. He planted his right foot on the sea and his left foot on the land, and he gave a loud shout like the roar of a lion. When he shouted, the voices of the seven thunders spoke. And when the **seven thunders** spoke, I was about to write; but I heard a voice from heaven say, 'Seal up what the seven thunders have said and do not write it down.'

- Then the angel I had seen standing on the sea and on the land raised his right hand to heaven. And he swore by Him who lives for ever and ever, who created the heavens and all that is in them, the earth and all that is in it, and the sea and all that is in it, and said, 'There will be no more delay! But in the days when the seventh angel is about to sound his trumpet, the mystery of God will be accomplished, just as he announced to his servants the prophets.'

- Then the voice that I had heard from heaven spoke to me once more: 'Go, take the scroll that lies open in the hand of the angel who is standing on the sea and on the land.'



أعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم

- "I seek refuge with Allah from Satan, the rejected,"
- أعوذ must precede every recitation of the Quran.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- In the name of Allah, the Gracious, the Merciful



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

All praise belongs to Allah, Lord of all the worlds,

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

The Gracious, the Merciful,





- **We read in these 2 verses 4 Fundamental Divine attributes of Allah:**
- **Rabb** (the Creator, Sustainer and Developer)
- **Rahman** (the Gracious)
- **Rahim** (the Merciful)



Master of the Day of Judgment.



إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

Thee alone do we worship and Thee alone do  
we implore for help.



اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ  
Guide us in the right path



صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ  
وَلَا الضَّالِّينَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

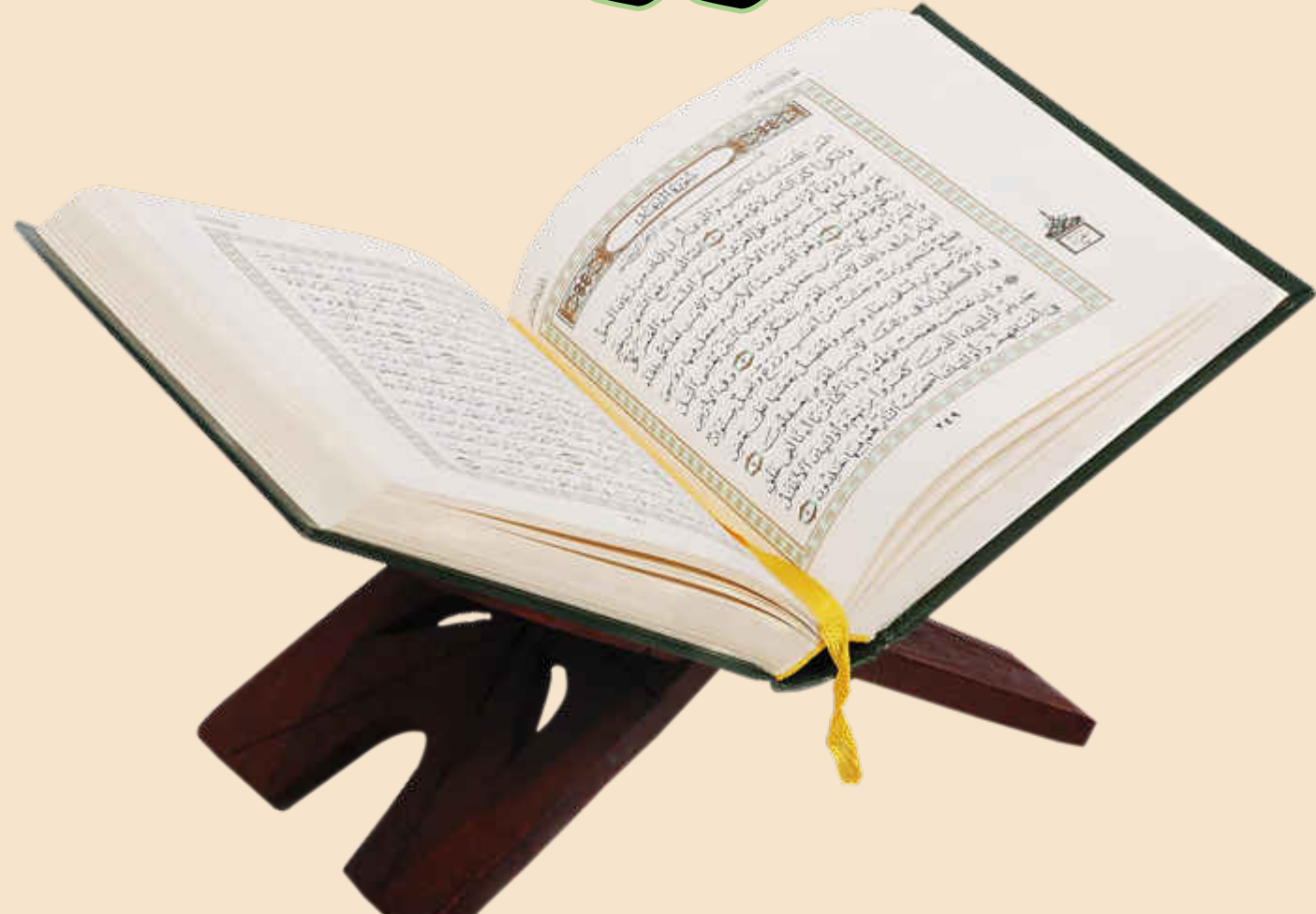
The path of those on whom Thou hast bestowed  
Thy blessings, those who have not incurred Thy  
displeasure, and those who have not gone astray.



"وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصّٰدِقِينَ  
وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِينَ"

Those who believe in Allah and follow the Prophet are among the favoured ones—the Prophets, the truthful, the martyrs and the righteous (4:70).

# سورة الفاتحة



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ







آنحضرت ﷺ نے فرمایا: سورۃ الفاتحہ قرآنِ کریم کی سب سے بڑی سورۃ ہے۔ (بخاری)

بخاری نے سعید ابن المعلی سے ایک روایت کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ آؤ میں تمہیں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورۃ سکھاؤں اور پھر سورۃ فاتحہ سکھائی۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن۔ تفسیر کبیر صفحہ 6)

نسائی نے ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نہ تورات میں نہ انجیل میں کوئی ایسی سورۃ اتاری ہے جیسی کہ اُمّ القرآن (یعنی سورۃ فاتحہ) ہے اور اس کا ایک نام السبع المثانی بھی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بارہ میں مجھے فرمایا ہے کہ وہ میرے اور میرے بندے کے درمیان بخصۃ مساوی بانٹ دی گئی ہے اور اس کے ذریعہ سے میرے بندے جو دُعا مجھ سے کریں گے وہ ضرور قبول کی جائے گی۔ (تفسیر کبیر صفحہ 4-5)



حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: ”یہی وہ فاتحہ ہے جس کی اطلاع نبیوں میں سے ایک نبی نے دی تھی۔ اُس نے کہا: کہ میں نے ایک قوی فرشتے کو آسمان سے اترتے دیکھا اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب کی شکل میں سورۃ فاتحہ تھی اور ربِّ قدیر کے حکم سے اس فرشتے کا دایاں پاؤں سمندر پر اور بائیں قدم خشکی پر پڑا اور بڑی آواز سے جیسے بہر شیر گرجتا ہے پکارا۔ اُس کی آواز سے سات کڑکیں نمودار ہوئیں۔ اُن میں سے ہر ایک کڑک میں کلام پایا جاتا تھا اور کہا گیا کہ بجلیوں کے کلام کو سر بہر کر لے اور اسے مت لکھ۔ ربِّ وُود نے ایسا ہی فرمایا۔ نازل ہونے والے فرشتے نے اُس زندہ خدا کی قسم کھا کر کہا جس کے نور نے دریاؤں اور آبادیوں کے رُخ کو منور کیا ہے کہ اس زمانے کے بعد کوئی زمانہ اس شان والا نہ ہوگا۔ (روحانی خزائن جلد 18۔ اعجاز المسیح۔ صفحہ 54)



# أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(میں) اللہ کا نام لے کر جو بے حد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے (پڑھتا ہوں)

”اللہ“ اُس ذاتِ پاک کا نام ہے جو ازلی، ابدی اور الحی القیوم ہے اور مالک اور خالق اور ربّ سب مخلوق کا ہے۔ اور اسم ذاتی ہے نہ کہ اسم صفاتی۔ صرف عربی میں اللہ ایک ذاتی نام ہے جو صرف ایک ہی ہستی کے لئے بولا جاتا ہے اور بطور نام کے بولا جاتا ہے۔ نہ یہ اور کسی لفظ سے بنا ہے اور نہ اس سے کوئی اور لفظ بنا ہے۔ (تفسیر کبیر۔ صفحہ 11)



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہر (قسم کی) تعریف اللہ (ہی) کا حق ہے۔ (جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)



# الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بے حد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنے والا (ہے)

ہم ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ کی تین بنیادی صفات پڑھتے ہیں

کسی چیز کو پیدا کر کے تدریجی طور پر کمال تک پہنچانے والا

رَبِّ

وسیع رحم کا مالک جو ہر شے پر حاوی ہے - بلا مبادلہ اور بغیر کسی  
استحقاق کا رحم

الرَّحْمٰنِ

تفسیر کبیر صفحہ 19

جو رحم کے حقدار کو اس کے کام کی اچھی جزا دیتا ہے اور بار بار  
اس پر رحم نازل کرتا جاتا ہے

الرَّحِیْمِ

تفسیر کبیر صفحہ 12





# مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

جزا سزا کے دن کا مالک



إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

ہمیں سیدھے راستے پر چلا



# صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا جن پر نہ تو (بعد میں تیرا) غضب نازل ہوا (ہے) اور نہ ہی وہ گمراہ (ہو گئے) ہیں۔





آپین